Dr. Abdul Achakzai

by Salman ahmed

Submission date: 12-May-2018 01:48PM (UTC+0500)
Submission ID: 952603861
File name: 1.docx (117.25K)
Word count: 6402
Character count: 31380

اسلامی معاشرے کے افراد پر ذرائعِ ابلاغ کےاَثرات اوراس کے نتائج

مفتی عبدالحق حقانی[1] پرفیسرڈاکٹرعبدالعلی اچکزئی[2]

Abstract: effects and results of media on a individual in Islamic society

[redacted] through [redacted]. But it has many bad effects on an individual life. [redacted]. Therefore [redacted]. modern media effects in every field of life, especially in a Islamic society it effect in Islamic values and culture,it promot[redacted] western civilization and their values, which are so harm full for an individ[redacted]l. [redacted]. [redacted] and [redacted] terrorist. This impact affected on an individual badly. He/she feel fear in his/her life. particularly traveling in foreign countries and international air ports.

I shall tried my level best to highlight the effects of media in Islamic society.

Key words: Effects , communication ,intimate details, values.

ذرائعِ ابلاغ خواہ وہ اخبار ہو یا ریڈیو، ٹیلی ویژن ہویا انٹرنیٹ [redacted] اہمیت [redacted]
انگیزی [redacted] میں [redacted] افرداورمعاشرتی نظا□ [redacted] تعمیر [redacted] لیے [redacted]
[redacted] ترسیل [redacted] اہم اور [redacted] پناہ گاہ۔ [redacted] نقطہ [redacted] دیکھا [redacted]
توترسیل [redacted] میں بھی [redacted]
[redacted] تحریر [redacted] زیب [redacted] نہیں کیا تھا [redacted] کنایے، [redacted]
[redacted] ترسیل [redacted] ضرورت [redacted] تکمیل کیا کرتاتھا، [redacted] ترسیل [redacted]
افراد،اور معاشرتی نظا□ میں اہمیت [redacted] تھے، [redacted] عہدمیں [redacted] اہمیت
[redacted] نہیں۔ عوامی ذرائع ترسیل دنیا [redacted] ہیں۔یہی [redacted] ترسیلی
[redacted] ماہرین [redacted] مہذ□ [redacted] کے افراد [redacted] تعمیر [redacted] میں انتظامیہ، عدلیہ
[redacted] ساتھ [redacted] ترسیل [redacted] اورپریس [redacted] پانچویں [redacted] حیثیت [redacted]-(1)

[redacted] ساتھ [redacted] کے افراد [redacted] یہ [redacted] ترسیل
[redacted] معاشرے کے افرادتہذیب [redacted] رہتےاورجہالت [redacted]
[redacted] اندھیروں میں بھٹک رہے ہوتے۔انسانی نظا□ ِزندگی میں [redacted] ترسیل [redacted]
حیثیت حا□ل [redacted] خیالات [redacted] نظریات [redacted] لیے [redacted]
[redacted] وہ ایک ہیجانی کیفیت میں مبتلا ہوکر مضطر□ اور بے چین ہوجاتا ہے۔ذرائعِ ابلاغ کے اَثرات
کے متعلق ڈاکٹرشمس □احب رقمطرازہے:

---

1. مفتی عبدالحق ایم فل سکالرشعبہ علو□ اسلامیہ بلوچستان یونیورسٹی،پتہ خط وکتابت:بلوچسان یونیورسٹی ڈاکٹرعبدالعلی اچکزئی کوملکرمفتی عبدالحق کوملے۔رابطہ نمبر:03323439430،hqqani janan@Gmail.com

2. پروفیسرڈاکٹر عبدالعلی اچکزئی ڈین آف فیکلٹی آرٹس پروفیسرڈاکٹرعبدالعلی اچکزئی۔

"اگرذرائع ابلاغ کے اَثرات پرغورکیاجائے توہمیں معلو□ ہوگاکہ ہمارے زندگی کاعمل اورہمارارویہ ابلاغ عامہ کےمرہون منت ہے۔اگرکسی بچے کوپیدائش کے فوراًبعدلوگوں سے الگ کردیاجائے تونہ وہ انسانو ں کی طرح بات کرنےکے قابل ہوگااورنہ ہی ہماری بات چیت سمجھ سکے گا۔1954میں لکھنو(بھارت)میں جنگل سے ایک بچہ ملاجس کے متعلق خیال تھاکہ اسے بھیڑیوں نے پالاہے۔بچہ نہ بولتاتھانہ سمجھتاتھا۔چودہ سال ہسپتال میں رہنے کے بعد20اپریل1968ءکی مدت تک وہ کوئی انسانی خا□یت نہ اپناسکا۔" (2)

اظہاررائے ایک فطری حق ہے جواسلا□ نے معاشرے کے ہرفردکودیاہے یہی [redacted] □رف [redacted] میں معاشرے کے افراد [redacted] بنیادی [redacted] ہےبلکہ [redacted] بھی قدغن [redacted] یقین [redacted] انفارمیشن ٹیکنالوجی [redacted] میدان میں [redacted] دنیا [redacted] چھوٹ [redacted] گاؤں(گلوبل ویلج) میں تبدیل کر دیا ہے۔ آج ایک چھوٹے سے کمرے میں بیٹھ کردنیا کے ایک [redacted] مشاہدہ [redacted] دینا [redacted] وسیع پیمانے [redacted] پھیلانا [redacted]۔ انٹرنیٹ جیسے [redacted] میں [redacted] ایک چھوٹے [redacted] میں قید [redacted] چاہیں [redacted] ذریعے [redacted] عر □ [redacted] سیر [redacted] ہیں۔ [redacted] دائرہ [redacted] وسیع ہوگیا [redacted] میل، ٹویٹر، فیس [redacted] اوردیگرسوشل میڈیاکی [redacted] خیالات [redacted] ترسیل [redacted]۔

اسلامی نظریۂ ابلاغ کی رو سے اس اہم ستون کے تما□ اختیارات □رف اور □رف ریاست کو حا□ل تھے، [redacted] سیاہ [redacted] سفید [redacted] تھی۔مگرریاست ان اختیارات کواحکا□ شریعت کے مطابق بروئے کارلاتے تھے۔جبکہ اس کے مدمقابل ایک دوسرے نظریہ [redacted] لیا، [redacted] ہے۔ یہ نظریہ [redacted] نظریہ [redacted] تاریخ میں [redacted] جاتاہے، [redacted] میں [redacted] دریافتوں [redacted] عقلیت [redacted] سکھایا ہے اوروہ [redacted] چیز [redacted] پرکھنے [redacted] میں [redacted] لاتاتھا، [redacted] لیے انھوں [redacted] معاشرے کے افرادکو [redacted] میں عائدقید [redacted] لیے ایک ایسے نظریے کا سہارا لیا، جس میں افراد کو ساری کی ساری آزادی میسر ہے۔اس مختصرسے مضمون میں ہم اس بات کاتجزیہ پیش کرینگے کہ اس رواں نظریہ ذرائع ابلاغ نے اسلامی معاشرے کے افراد یعنی مردوعورت،نوجوانوں اوربچوں پرکیااَثرات مرتب کئے ہیں۔

مسلم معاشرے کےمردوں اورعورتوں پر ذرائع ابلاغ کےاَثرات:

آج کل الیکٹرانک میڈیا (ٹی وی،انٹرنیٹ،ریڈیو وغیرہ) اور پرنٹ میڈیا (اخبارات ورسائل نشرواشاعت کے جدید اور انتہائی مؤثر ذرائع جن کے ذریعے نہ □رف لاکھوں، کروڑوں مردوں اورعورتوں تک اپنی آواز پہنچائی جا سکتی [redacted] متاثر کیا جا سکتا ہے۔میڈیاکے اَثرات ہم پریہاں تک مرتب ہوئے ہیں کہ معاشرے کے افراداپنے تما□ کاموں میں میڈیاہی سے رہنمائی لیتے ہیں۔کپڑے کی خریداری ہویا □ابن،ٹوتھ پیسٹ یاشیونگ کریم کاانتخا□،نوکری کی تلا□ ہویاکرایہ پر مکان کی ضرورت، کھانے پینے کی نت نئی اشیاء کی مارکیٹ میں آمد کی خبر ہویاسکول ،کالج میں داخلے کامسئلہ غر□ ذرائع ابلاغ ہر موقع پر اثر انداز ہوکر رہنمائی کرتا ہیں۔مہنگائی ،امن وامان کی □ورتِ حال حکومتوں کی تبدیلی اورعالمی حالات پرتبصرہ ہمیں ذرائع ابلاغ ہی سے حا□ل ہوتاہے ۔اس کے بغیر معاشرے کے افرادکوئی نقطہ نظر قائم کرہی نہیں سکتے ہیں ۔پروفیسرمہدی حسن لکھتے ہیں:

> ’’ہم محسوس اورغیرمحسوس طریقوں سے ہر وقت ابلاغ عا□ سے متاثرہوتے رہتے ہیں۔بچے اسکول جاتے ہیں ۔اپنے اساتذہ سے سبق لیتے ہیں ۔کتابے پڑتے ہیں ساتھیوں کی عادتیں اپناتے ہیں۔اورجو افراد کالج ،یونیورسٹی اوردفاتر میں اپنے ساتھیوں سے ملتے ہیں ۔اخبار پڑتے ہیں ،ریڈیوسنتے ہیں۔ٹیلی وژن سنتے ہیں ،فلمیں دیکھتے ہیں۔وہ ان تما□ عوامل کا اثرقبول کرتے ہیں۔“ (3)

ان ذرائعِ ابلاغ کی لگا□ چونکہ ملحد اور سیکولر قسم کے لوگوں کے ہاتھوں میں ہے جو کسی قسم کے اخلاقی اُ□ول اور ضابطۂ حیات کے قائل نہیں بلکہ اس کے برعکس وہ ایسی تہذیب کے قائل ہیں جس میں شر□ وحیا اور عفت وپاکدامنی کا کوئی تصور نہیں ہے، چنانچہ وہ ان ذرائعِ ابلاغ کو اپنی حیا باختہ تہذیب اور اپنے لادینی نظریات وافکار کے پھیلانے کے لیے بے دریغ استعمال کررہے ہیں ۔ دوسری طرف بدقسمتی سے اسلامی ممالک میں برسر اقتدار طبقات سوائے ایک آدھ کےسب کے سب وہ ہیں جو ذہنی طورپر مغر□ کے غلا□ ہیں اور ان کے افکار مغر□ ہی کے ڈھالے ہوئے ہیں یا پھر وہ ہیں جو اسلامی نظا□ وتہذیب کے نفاذ کے حامی نہیں اور ایمانی جرأت وقوت سے بھی محرو□ ہیں ۔ علاوہ ازیں ان کی معاشی وسیاسی پالیسیوں نے اُن کو مغر□ کا دَریوزہ گر اور حاشیہ بردار بنا کر رکھا ہواہے جس نے ان کو اپنی اسلامی اقداروروایات کے احیاء وفروغ اور قومی خودداری وسلامتی کے تحفظ کے جذبے سے بھی عاری کردیا ہے ۔

اِن حالات کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ مغر□ کے ذرائعِ ابلاغ اور مسلمان ممالک کے ذرائعِ ابلاغ میں کوئی خاص امتیاز نہیں رہا۔ دونوں ذرائعِ ابلاغ شب وروز بے حیائی کو پھیلانے میں نہایت سرگرمی سے مصروف ہیں جس سے مسلمانوں کی نسلِ نوتوکیابڑی عمرکے مرداورعورتیں بھی شدید متاثر ہو رہے ہیں اوروہ اپنے دین اور اسلامی تہذیب وثقافت سے دور سے دور تر ہوتے چلےجارہے ہیں ۔مسلمانوں کے ذرائعِ ابلاغ (اخبارات، ٹی وی وغیرہ) اگر کوئی دینی پروگرا□ نشربھی کرتے ہیں تو وہ ا□ل دین نہیں ہوتا بلکہ دین کے نا□ پر جو غیرشرعی رسومات رائج ہیں ان کا پرچارکرتے ہیں یا پھر ان متجددین اور منحرفین کو دین کی تشریح کے لیے بلاتے ہیں جو مغربی تہذیب کی تما□ قباحتوں کو سندِ جوازمہیا کردیتے ہیں ۔

علاوہ ازیں کیبل اورنیٹ کی کر□ ستانی ہے کہ عورت نے سینما کے سکرین سے نکل کرہرگھر میں ٹی وی کے سکرین پر اپنے آپ کوپیش کرنے لگی۔مردوخواتین ساری رات ناچ گانےسنتے ہوئے نیندکی آغو□ میں چلے جاتے ہیں ان حالات کودیکھتے ہوئےاللہ کاعذا□ نہیں آئے گاتواور کیاہوگا۔ کیا یہی مثالی معاشرہ ہے؟اسی کی ترغیب دی گئی تھی ؟کیااسلا□ اسی کانا□ ہے؟کیانبی کریم ﷺکی بعثت اسی کا□ کے لئے ہواتھا؟اگراسی لئے بعثت نبوی ہوتی توکیایہی حیاسوزمناظرعر□ کے جاہلی معاشرے میں کم تھیں؟کیااسی کواسلامی تہذیب وتمدن کانا□ دیاجاسکتاہے؟

اسی جدیدذرائعِ ابلاغ کاکرشمہ ہے کہ نوجوان نسل لڑکوں اورلڑکیوں کابے جااختلاط ہونے لگاہے۔ساحل سمندراوردیگرپکنک فوائنٹ توایک طرف تاریخی مساجداورمقدس مقامات جیسے مسجدحرمین شریفین،مسجداقصی وغیرہ میں بھی مسلمان جوڑے ایک دوسرے کے تصویرلیتےہوئے خوشی محسوس کرتے ہیں،جوکہ بعدازاں اسے سوشل میڈیا پرڈال دیتے ہیں۔اگرچہ تصویرکے متعلق علماء کرا□ نے خاص مواقع پرخاص شرائط کے ساتھ اجازت دی ہے ۔(4)

مگرمعاشرے میں ذرائعِ ابلاغ خصو□اًسوشل میڈیا،موبائیل فون، فیس بُک،واٹسپ کے زیادہ استعمال نے ان حدودوقیودکوبالکل ختم کردیاا□ عوا□ اورخواص سب کے سب

تصاویرکا بے دھڑک اوربلارُوک ٹُوک استعمال کررہے ہیں ۔جبکہ معاشرے کے ناسمجھ افردتو بغیرکسی قَدغَن کے اسے جائز سمجھتے ہیں۔(5)

ہم مسلمان مردوں اورعورتوں کے لئے غورکامقا□ ہےکہ کیاہمیں مغر□ اوراس کے جدیدمیڈیاسے یہی فیض حا□ل کرناچائیے تھا؟ انہوں نے تو عورت کوگھرسےنکال کر فیکٹری اورٹی وی اسکرین توآباد کردیامگر اِن کے گھر ایسے اُجھڑ گئے اورخاندانی نظا□ کاایساشیرازہ بکھرگیاکہ پھرکبھی بھی اس کے آبادہونے کاخوا□ نہیں دیکھ سکے گے۔انہی ذرائع ابلاغ کاکرشمہ ہے کہ ہم نےبھی ان کی پیروی شروع کردی اورہوبہوان کے چال چلنے کوکمال سمجھنے لگے اس بات کی نشاندہی نبی کریم ﷺنے چودہ سوسال پہلے کردی تھی اوراس کمزوری کوآپﷺنے اسی وقت بھانپ لیاتھا۔چنانچہ □حیح بخاری میں منقول ہے:

[4] ”[redacted]

[redacted]؟“(6)

”تم ضروراگلی اُمتوں کی عادات واطوارکی بالشت دربالشت اورہاتھ درہاتھ پیروی کروگے۔حتی کی وہ گوہ (چھپکلی کی نسل کاایک جانور)کے سوراخ میں داخل ہوں گے تو تم بھی ا س میں داخل ہوں گے۔□حانہ نے عر □ کیاکہ :یارسول اللہ ﷺ پہلی اُمتوں سے آپ کی مرادیہودو عیسائی ہیں؟آپ نے ارشادفرمایاکہ پھراورکون؟“

اما□ بخاری ؒنے اس سے ملتی جلتی ایک اورحدیث حضرت ابوہریرہ □ سے نقل فرمائی ہے:

[4] ”[redacted] تَأْخُذَ [redacted] بِأَخْذِ [redacted]

[redacted]“(7)

”بنی کریمﷺ نے ارشادفرمایاکہ تب تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک کہ میرے اُمتی اپنے سے پہلے والوں کی عادات واطوارمیں بالشت دربالشت اورہاتھ درہاتھ پیروی نہ کریں۔□حابہ نے دریافت کیاکہ جیسے فارس اوررو□ والے؟آپ نے فرمایاتواورکون؟یہی ہی توہیں“

جوحالت ان یہودونصاری کی ہے ہم بھی اُسے نہ □ر ف اپنارہے ہیں بلکہ اُس پرفخرکررہے ہیں۔مردوں اورعورتوں نے بعینہ انہی طریقوں کواپنانے میں نجات سمجھاحتی کہ کھانے ،پینے ،لباس وپوشاک سے لیکرچال ڈھال میں بھی انگریزبننے پرفخرکرنے لگے۔انہوں نے جوظلم عورت ذات کے ساتھ روارکھاہے ہم بھی آزادی نسواں کے نا□ سے اُن کے شانہ بشانہ چلنے کواپنے لئے باعث □دافتخارسمجھتے ہیں۔اُن کے یہاں تو عورت کی مثال ٹشوپیپر کی ہے۔جہاں کا□ مکمل ہوگیااورضرورت پوری ہوگئی توڈزبن کے حوالے کردیا ۔جبکہ اسلا□ نے تواسے گھراورخاندان کے آبادکرنے کاذریعہ بنایاہے۔

ذرائع ابلاغ کے آثرات یہاں تک نتیجہ خیزثابت ہوئے ہیں کہ شہرکی عورتیں تو اس کی شکارہے ہی،گاؤں کی سیدھی سادی عورتیں بھی جینز پہننے لگی ہے۔ایسے کپڑے پہنتی ہیں جوبدن کے ساتھ بالکل پیوست ہوتی ہے۔یہی وہ عورتیں ہیں جو کپڑے پہنے ہوئے بھی برہنہ ہیں یعنی وہ عورتیں

جواتنے چست اورجسم سے چپکے ہوئے کپڑے پہنتی ہیں کہ جسم کا ہر حصہ نمایاں ہو تاہےیا ایسے کپڑے جس میں ستر پوشی نہ ہو یعنی اتنےباریک کپڑے کہ اندرکا سب کچھ نظر آرہاہوایسی عورتوں پراللہ کا غضب ہوتاہے □حیح مسلم میں سیدناابوہریرہ □ نبی کریم ﷺکاارشادنقل کرکے فرماتے ہیں:

[redacted]”

[redacted] كَأَذْنَابِ [redacted] بِهَا [redacted] عَارِيَاتٌ [redacted]

[redacted] “(8)

”رسول اللہ (□لی اللہ علیہ وآلہ [redacted] فرمایا [redacted] قسمیں ایسی ہیں [redacted] جنہیں میں [redacted] نہیں دیکھا ایک قسم تو ان لوگوں کی ہے کہ جن کے پاس بیلوں کی دمو[redacted]کی طرح کوڑے ہیں جس سے وہ لوگوں کو مارتے ہیں اور دوسری [redacted] ہیں وہ سیدھے [redacted] بھی بھٹکی [redacted] ہیں [redacted] ایک [redacted] جھکے [redacted] ہیں۔“

یعنی جہنم میں سب سے زیادہ عورتیں [redacted] وہ عورتیں [redacted] زیادہ [redacted] ہیں لیکن حقیقت میں ننگی ہیں (نہایت ہی باریک [redacted] عورتیں [redacted] نشیب [redacted] ہیئت [redacted] بھی نمایاں [redacted] ہیں [redacted] جھلکتی ہےجو [redacted] عیا□ [redacted] علامت [redacted] ایسے [redacted] زیب [redacted] زیب نہیں دیتا [redacted] دیتی [redacted]۔

اس [redacted] علاوہ بھی ذرائع ابلاغ کے رائج کئے ہوئے بہت ساری گناہ اوربُرے اَثرات ہیں جن کی ایک طویل داستان ہے۔ان میں سے بیوٹی پارلرگناہوں کامجموعہ ہے۔مسلمان عورتیں اورخاندان توبیوٹی پالرسے بالکل ناواقف تھے مگرمغر□ نے اپنے کاسمیٹک کے سامان کوفروخت کرنے کے لئے ذرائع ابلاغ کواستعمال کرتے ہوئے نہ □رف بیوٹی پالرکی پہچان کرائی بلکہ آج کل توگاؤں کی گنوار عورتیں بھی بیوٹی پارلرکے چکروں میں ہزاروں روپیہ خرچ کرتی ہیں۔میں یہ نہیں کہتاکہ بیوٹی پارلر کی تما□ اشیاء،پروڈیکٹ اوروہاں کی تما□ زیب وزینت ناجائز وحرا□ ہے ۔ہاں میں یہ ضرورکہتاہوں کہ ان میں اکثرناجائز ہے۔ مثلاً: وِگ،ہیرکٹنگ، تھریڈنگ، فیشل، ویکسنگ،بلیچنگ،آئی بروز،اپرلپس زیب وزینت میں فضول خرچی،بعض بیوٹی پالروں میں مردوں سے زیب وزینت کراناوغیرہ وغیرہ۔حدیث میں آتاہے:

”[redacted] “(9)

”[redacted]نے ارشادفرمایاکہ [redacted] کی لعنت ہواس عورت پر(جوبالوں کولمبایاپھولاہوابنانے کے لئے دوسرے مردوں یاعورتوں کے بال)اپنے بالونمیں ملالےیاکسی عورت سے کہے کہ دوسرے کے بال میرے بالونمیں ملادے اورایسی عورت پربھی اللہ کی لعنت ہوجوگودنے والی اورگودوانے والی ہو“

زیب وزینت کےاکثرسامان مغربی ممالک سےبرآمدکیاجاتاہے خاص کروہ سامان جومعیاری ہواس کی پیداوارتو□رف مغر□ ہی میں ہوتی ہے اعلی کوالٹی کے جتنے بھی پروڈکٹ بنتاہے وہ

یورپ اوردیگرمغربی ممالک کی مرہون منت ہے جبکہ ان ممالک کا ہتھیاراورفروخت کرنے کاآلہ ذرائع ِابلاغ پر(Advertisement)پروپیگنڈہ اور اشتہاربازی ہے۔ آج کل کی فریبی دنیامیں(Advertisement)پروپیگنڈہ کونہایت اہم مقا□ حا□ل ہےاوراس سلسلے میں عمومامغربی سیاست کے مشہورنمائندے گوئبلز کے اس مقولے پر عمل کیاجاتاہےکہ:

"جھوٹ اتنی شدت سے بولوکہ دنیااسے سچ جان لے" (10)

بچوں پر ذرائع ِابلاغ کےاَثرات:

یہ دورابلاغ عامہ"Media"کاہے نئی نئی ایجادات ہر روز اس کی ایک نئی سِمت متعین کررہی ہیں۔گویادنیا ایک مُٹھی میں سمٹ گئی ہے۔ انٹرنیٹ کی لامحدود وسعت موبائل فون کی اسکرین پرملاحظہ کی جاسکتی ہے۔اور ابھی اس کی انتہاکیا ہے ؟ کوئی نہیں جانتا۔الیکٹرانک میڈیا نے گویا ہر شے کوبدل کر رکھ دیا ہےماضی کے خوبصورت نر□ لمحوں میں ا□ حلاوت اور شیرینی ختم ہوچکی ہے ۔ہر معاملے میں مادہ پرستی ہے ۔خلوص ومحبت کی جگہ خود غرضی اور نا□ نہاد تیز رفتاری نے لے لی ہے ۔ لیکن انسان کوان سب سے حا□ل کیا ہوا ؟ ہاں میں جانتا ہوں معلومات کا بیش بہا خزانہ تو مل گیالیکن سکون واطمینان ختم ہوگیا۔کیا اسی نفسانفسی کی دوڑ میں آگے بڑھنے کیلئے حضرت انسان نے یہ سب جتن کئے لیکن ہم یہ سب نہیں سوچتے ۔انسان نےابلاغی عمل کو نئی وسعتوں سے روشناس ضرور کروادیا ہے لیکن اپنی زبردست اقدار کو دفن کرکے انسانی نفس پرخود غرضی کی مٹی ڈال دی ہے۔ان کا سب سے زیادہ نقصان ہمیں ہوا،ہمارے بچوں کو ہوا،خاندان بگڑے،جنسی بے راہ روی پیداہوئی،اخلاقیات خرا□ ہوئے بلکہ ایسے خرا□ ہوئے کہ ا□ ان کا سدھارنانہایت ہی مشکل ہوگیا۔بچے اوربچیاں وقت سے پہلے بالغ ہورہے ہیں ۔جنسی اور فحاشی کے مناظر دیکھ دیکھ کر بچے نہ □رف بے راہ روی کا شکار ہورہے ہیں بلکہ جووقت تعلیم کا ہے وہ میڈیا پرگھنٹوں بیٹھ کرضائع کررہے ہیں ۔ساتھ ساتھ اخلاق،اعمال ،افکاراورجسم کوبھی داو پر لگارہے ہیں۔اس بات سے ہرذی شعورآگاہ ہے کہ جدید میڈیاجب سے مغر□ اور یورپ کی لونڈی بنا ہےاس وقت سے تباہی پھیلا رہا ہے۔اوراس قول باری تعالی کامصداق ہے :

" وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا "(11)

"فوائد سے اس کےنقصانات زیادہ ہیں"

خاص کر بچوں کے حق میں تواسلامی نقطہ نظرسے زہرقاتل ہے۔کیونکہ ہر پروگرا□ ہر فرداورہرطبقے کیلئے نہیں ہواکرتاجبکہ یہاں ہر پروگرا□ ہرفرد اورطبقے کیلئے پیش کیاجاتاہے۔کبھی پروگرا□ کے تسلسل میں کہتے ہیں کہ بچے نہ دیکھیں ۔ جبکہ انسانی فطرت ہے کہ جس چیز سے اسےمنع کیاجاتاہے اس کی زیادہ متلاشی ہوجاتی ہے۔آئیےمختلف ذرائع ِابلاغ کےبچوں پراَثرات کاایک سرسری جائزہ لیتے ہیں:

بچوں پرٹیلی ویژن کے اَثرات:

بچوں کے ذہنوں پر ٹی وی کا کتنا اور کس قدراثرہوتاہے وہ کسی بھی طرح محتاج بیان نہیں ۔ □بح سے شا□ تک نشر کئے جانے والے پروگراموں کا اگرہم خالص اسلامی نقطہ نظر سے جائزہ لیں تو ہمیں اندازہ ہوگا کہ ان کا ۹۹فیصدحصہ خدا بےزاری اور اخلاق وکردار کو تباہ کردینے والاہوتاہے۔ایک آدھ فیصدحصہ تعمیری اخلاقی اقدار پر مشتمل ہوتاہے ۔کیونکہ نشرواشاعت کے ذرائع جن افراد کے ہاتھوں میں ہیں وہ سب کے سب بے زارِ دین ،بے زارِ ثقافت وکلچرہیں۔اخلاق کو برباد

کرنے والے فحاشی عریانیت اور آوارگی کے دلدادہ،ٹھیٹھ مادہ پرست" Materialistic"اور روحانی اقدار کے بد ترین دشمن ہیں۔

یوں توٹی وی کے مضراور منفی آثرات (عموماجسم انسانی پر اورخصو□ا بچوں کے جسم پر)بہت زیادہ ہیں مگراس مختصرسے مقالے میں چیدہ چیدہ آثرات پر اکتفاکیاجاتاہے۔

مشہور مصنّفہ فضہ حسن بچوں پر ٹی وی کے منفی آثرات کے بارے میں تحریر فرماتی ہیں:

(1)بینائی اورسماعت:

ٹیلی وژن دیکھتے وقت آنکھیں بالکل ساکت ہوجاتی ہیں۔اور پوری اسکرین کو دیکھنے کیلئے وہ ایک جگہ پرمرکوز نہیں رہتے ۔آنکھوں کے □حت مند فروغ کے لئےانہیں مسلسل ہلتے رہنا چائیے۔بہت زیادہ ٹی وی دیکھنے سے بچوں کےمشاہدے کی □لاحیت بری طرح متاثرہوتی ہے۔مسلسل ٹی وی دیکھنے سے نہ □رف آنکھوں کے میکینز□ کو نقصان پہنچتاہے بلکہ بچے کی توجہ مرکوز کرنے کی □لاحیت بھی ضعیف ہوجاتی ہے ۔ اسکے علاوہ چونکہ ٹیلی وژن سمعی سے زیادہ بصری ہے اس لئے بچوں کےسننے کی □لاحیت جسے پروان چڑھانے کی ضرورت پڑتی ہے اگر ٹی وی مستقل چلتارہے توشو کے پس منظر آنے والی آوازوں کے باعث بچے کے سننے کی □لاحیت کمزور پڑجاتی ہے ۔

(2)معاشرتی ارتقا:

دوست احبا□ اور محلہ والوں سے عملی طور پر ملاقات کرنا اور ان سے سماجی تعلقات استوار کرناہماری ایک اہم ضرورت ہے ۔ٹیلی وژن ان باتوں کا متبادل ثابت نہیں ہو سکتااور ان کی جگہ نہیں لے سکتادوسرے بچوں کے ساتھ روابط رکھے بغیر ایک بچہ اپنے اندراعتماد کی قوت نہیں پیداکرسکتا ٹی وی دیکھنے سے بچہ دوسروں کے ساتھ عملی تعلقات اور روابط پیداکرنے کی مشق حا□ل نہیں کرسکتااور یہی ٹیلی وژن کی ایک بہت بڑی خرابی ہے کیونکہ یہ معاشرتی میل ملاپ کو بڑی حد تک کم کردیتاہے اور انسان تنہا پسند ہونے لگتاہے۔

(3)موٹاپا:

آج کے بچوں میں دوامرا □ بکثرت پائے جاتے ہیں یعنی موٹاپااورکولیسٹرول میں زیادتی۔ٹی وی دیکھنے والےبچے عموما جنک اور فاسٹ فوڈبہت زیادہ استعمال کرتے ہیں ان دونوں کاآپس میں چولی دامن کاساتھ ہے ۔اس کے ساتھ ہی سارا وقت ٹی وی لے لیتاہے اور بچوں کے پاس ورز□ کرنے کیلئے وقت نہیں بچتا یہ کیفیت موٹاپے کو جنم دیتی ہے ۔

(4)بے خوابی کی شکایت:

نیند ایک جسمانی ضرورت ہے۔نیند کے دوران بچےکے اعضاء پروان چڑھتے ہیں لیکن بچے رات گئے تک بیٹھے ٹی وی دیکھتے رہتے ہیں ۔اس کی وجہ سے دن کے وقت ان کی مستعدی بہت کم ہوجاتی ہے ۔ان کامزاج بھی چڑچڑاہو جاتاہے ۔خوا□ دیکھنے کیلئے سوناضرورر ی ہے۔اور خوا□ دیکھنا ایک بچے کی نفسیاتی ضروریات میں سے ہے ۔ٹی وی دیکھ کر سونے کے بعد اسے غلط قسم کے خوا□ نظر آسکتے ہیں ۔جن کے باعث بچہ ڈرکر باربارچونکتا ہے اور اس کی نیند خرا□ ہو جاتی ہے ۔

(5)جذباتی طرزعمل:

ٹی وی کے پروگراموں میں تشدد روزبروزبڑھتاجارہاہے ۔تشددپر مبنی پروگرام دیکھنے سے بچےکاذہن پریشان رہنے لگتاہے وہ ہر ایک کو شبہ کی نظروں سے دیکھنے لگتے ہیں اور ان کے اندرجارحانہ برتاوکرنے کارجحان پیداہونے لگتاہے۔اس کے علاوہ ٹی وی کے بعض ڈراموں میں جنسی مناظر کھل کر دکھائے جاتے ہیں ایسے مناظر کو پرتاثیر بنانے کے لئے الکحل اور منشیات کا استعمال بھی دکھایاجاتاہے ایسے ڈرامے بچے کے حت مندجذبات کی پرور کے لئے نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں۔(12)

یہ تووہ ثرات ہیں جوبچے کی جسمانی حت پرپڑتے ہیں ۔ اس کےروحانی حت پر پڑنے والے اَثرات تواس سے کئی زیادہ ہیں۔

بچوں پرسوشل میڈیاکےاَثرات:

فرخ شہزادبچوں اورنوجوان نسل پرسوشل میڈیاکے منفی اَثرات کے متعلق لکھتے ہیں:

> ‘‘سماجی رابطوں کے ویب سائٹس نے جہاں فا لوں کوکم کیاہے وہی اس کے منفی اَثرات سے بچے بھی متاثرہورہے ہیں۔سوشل میڈیاپرزیادہ وقت گزارنے والے بچوں کی جذباتی اورسماجی نشوونمامیں تاخیرہوسکتی ہےکیونکہ وہ زیادہ وقت خیالی دنیامیں گزارتے ہیں جس کی وجہ سے ان کی ذہنی حت بھی متاثرہورہی ہےہرروز اپناوقت سوشل ویب سائٹس پرگزارنے والے بچوں میں جذباتی مسائل اورخرا رویہ پایاجاتاہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ آج کے دورمیں بچوں نے اپنی تعلیم اورکتابوں سے زیادہ سوشل میڈیامیں دلچسپی لے لی ہے۔’’(13)

بچوں پرکمپیوٹرکے اَثرات:

کمپیوٹر ایک ایسی مشین ہے جس کی مثال دودھاری دار تلوار کی ہے ۔جہاں اہل جہاں نے اس کے ذریعے عروج کو پالیا وہاں پراس کے منفی اَثرات نے ایک عالَم کوبے حس کردیاہے۔کمپیوٹرکےاستعمال کی مختلف ورتیں ہیں ان میں چند ایک کااستعمال کافی زیادہ ہے:

بچوں پرانٹرنیٹ کے اَثرات:

بجائے اس کے کہ میں انٹرنیٹ پر کوئی تبصرہ کروں مشہورعالم دین حضرت مولانا ذولفقار احمدنقشبندی احب کی تحریرپر ہی اکتفاکرتا ہوں حضرت رقمطرازہے:

"انٹرنیٹ کمپیوٹر کے کنکشن کو کہتے ہیں ۔جبکہ انٹرنیٹ جال میں پھنس جانے کو بھی کہتے ہیں ۔جدید دور کی تعلیمی سہولتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے فرنگی ممالک میں انٹرنیٹ کاسلسلہ اس لئے شروع کیا تھاکہ طالب علم حضرات کو معلومات کے حصول میں آسانی پیداہوجائے۔اس میں کوئی شک نہیں کہ انٹرنیٹ معلومات حا ل کرنے کابہتریں ذریعہ ہے ۔مصیبت یہ ہے کہ اس کااچھااستعمال تو اپنی جگہ جبکہ بُرا استعمال بہت زیادہ ہونے لگاہے۔شیطان اور شیطان کے کارندوں نے انٹرنیٹ کلب کوغلط استعمال کرناشروع کردیاہے۔لڑکے اور لڑکیاں ایک دوسرے سے دوستی کرنے کیلئے انٹرنیٹ پر چیٹنگ کرتے ہیں۔اور ایک دوسرے کو ننگی تصاویر بھی بھیجتے ہیں۔چنانچہ ایسی مثالیں بہت سامنے آئی ہیں کہ مسلمان لڑکیوں نے غیرمسلم لڑکوں سے دوستی کرلی ۔بعض اوقات تو یہ بھی سامنے آیاہے کہ انٹرنیٹ دوستی کی وجہ سے لڑکی اپناگھر چھوڑکراپنے دوست لڑکے کے پاس چلی گئی،اپنے خاندان کی عزت کو خاک میں ملاگئی۔اکثرماں باپ سمجھتے ہیں کہ ہمارے بچے ہر وقت

پڑھائی میں لگےرہتے ہیں۔انہیں کیامعلو کہ وہ کمپیوٹرسکرین پر بیٹھے گھنٹوں اپنے دوستوں سے عشق ومحبت کی باتیں کرتے رہتے ہیں۔"(14)

بچوں پرویڈیو گیم کے اَثرات :

بچوں کے کھیل اور تفریح طبع کے لئے کمپیوٹر پر مختلف گیم کھیلے جاتے ہیں ۔ان گیمزکےبچوں پر کیا منفی اَثرات مرتب ہوسکتے ہے ؟

حضرت مولاناذوالفقاراحمدنقشبندی احب لکھتے ہے:

> گیم ڈیزائن کرنے کے لئے تقریبا ۲۰۰ماہرین فن مل کرکا کرتے ہیں ۔ماہرنفسیات حضرات بچوں کی نفسیات کو سامنے رکھ کرایسے گیم بناتے ہیں کہ بچے کادل ان پہ عاشق ہوجائے وہ کسی حال میں گیم کی جان ہی نہ چھوڑیں ۔ اسی لئے جب بچے گیم کھیلنے بیٹھتے ہیں تو انہیں نہ سکول کی پڑھائی یاد رہتی ہے نہ نماز کادھیان رہتا ہے ۔ حالانکہ گیم کھیلنے میں آنکھ بھی مشغول ،دماغ بھی مشغول اور دونوں ہاتھ بھی مشغول ہوتے ہیں ۔مگر گھنٹوں سکرین کے سامنے بیھٹے رہنابھی عجیب معاملہ ہے ،بظاہر تو یہ نظر آتاہے کہ گیم کے ذریعے بچے اپناوقت بہت ضائع کرتے ہیں ،نمازپڑھنے میں کوتاہی کرتے ہیں ۔لیکن گیم کےمیوزک کےپس منظرمیں جو پیغا دئیے جاتے ہیں وہ تو عا لوگوں کو معلو نہیں ہوتے ان گیمز کے اندرایسازہربھراہوتاہے کہ بچے بہت جلد دین سے دور ہوجاتے ہیں۔"(15)

آج کل توگیمز کی بھرمارہیں ہرروزنت نئے گیم بازارمیں آرہے ہیں ان میں آن لائن گیمز کا استعمال، موبائل فون میں انسٹالڈ گیمز کا استعمال، کمپیوٹر یا ٹی وی پر گیمز کا استعمال یا ویڈیو گیمز پر گیمز کے استعمال کے اَثرات میں فرق ہے اسی طرح گیمز کے اَثرات بھی اس کی نوعیت پر منحصر ہیں۔ کچھ گیموں کی مضراَثرات زیادہ اورکچھ کے کم ہیں۔پر تشدد گیمز ایکسر سائز گیمز کی نسبت زیادہ نقصان دہ ثابت ہوئے ہیں۔حال ہی میں روس کابنایاہوابلیوویل گیم جنھوں نے مختلف ممالک میں سینکڑوں بچو ں کی جان لے لی نومبر۲۰۱۷ کوپشاورمیں بھی اس خونی گیم نے ایک بچی کی جان لے لی۔

نوائےوقت نے جمعہ ,03 نومبر ,2017کواپنے سائٹ پراس خونی گیم سے متعلق کچھ یوں خبر جاری کیاتھا:

> پشاور/نئی دہلی(این این آئی) پاکستان میں بلیو ویل گیم کا پہلا مبینہ کیس سامنے آگیا جس میں پشاور کی بچی اس گیم میں مبینہ طور پر ملوث پائی گئی۔ان دنوں دنیا بھر میں بلیو ویل گیم کا چرچا ہے جس میں ملنے والے مختلف ٹاسک کو پورا کرنے کی کوششوں میں ا تک متعدد افراد اپنی جان سے ہاتھ دھو چکے ہیں۔پاکستان میں بھی پشاور میں اس گیم کی مبینہ شکار بچی سامنے آئی ہے جس کے والدین کا دعویٰ ہے کہ بچی بلیو ویل گیم کھیلتی تھی۔بچی کا خیبر ٹیچنگ ہسپتال میں علاج کیا گیا۔ اسسٹنٹ رجسٹرار ڈاکٹر اعزاز کے مطابق بچی کو نفسیاتی وارڈ میں لایا گیا تھا اوراس میں ڈپریشن کی علامات پائی گئیں تاہم ضروری تھراپی اور علاج کے بعد بچی کو ہسپتال سے فارغ کردیا

گیا۔ بچی نے کلاس فیلو سے گیم کے بارے میں سنا تھا اور وہ گیم کے آخری سٹیج پر پہنچ چکی تھی جبکہ بچی کے رویئے میں تبدیلی کے باعث والدین اسے ہسپتال لائے۔ دوسری جانب بھارتی ریاست آندھرا پردیش میں انجینئرنگ کے ایک طالب علم نے خودکشی کرلی۔ پولیس طالب علم کی ہلاکت کے بعدبلیو وہیل گیم سے تعلق پر تحقیقات کررہی ہے۔(16)

بچوں پراخبارات ورسائل کےآثرات:

بچوں کےذہن کوبنانے اور بگاڑنے میں اخبارات اور رسائل کا بھی اہم رول ہے۔ ذہن کو پراگندہ کرنے والے فحش ،دین کے خلاف بے بنیاد قیاس آرائیوں پرمشتمل لٹریچرمثلا:ہیری پوٹراورفیئری ٹیلزوغیرہ سے بچوں کی ذہنیت پربُرے آثرات مرتب ہوتے ہیں۔جبکہ اخباری □حافت کاایک اہم عنصرکارٹون اورتصاویرہوتے ہیں جوکہ مذاق اورتمسخرکےساتھ بے حیائی اورعریانیت پرمشتمل ہوتے ہیں مہدی حسن □احب لکھتے ہیں:

”کارٹون ایک تصویری طنزہےاس میں کسی چیزکے نمایاں حصے کولے کرخندہ آوریابگاڑی ہوئی تصویربنائی جاتی ہے،کسی شخصیت،اس کے بیان یاتحریرکوذریعہ بناکراس کاتصویری خاکہ اُڑایاجاتاہے۔(17)

اس جیسے طنزیہ خاکوں کاایک بچے پربُرااثرپڑناضروری ہے جبکہ اسلا□ نے اسی اثرات کی وجہ سے ایسے افعال سے منع کیاہےجوتمسخرپرمشتمل ہو۔ارشادخداوندی ہے:

”يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ“ (18)

“[redacted]”

ان حالات کالازمی نتیجہ یہی نکلے گاکہ بچےبعد میں یہی اخلاقیات اپنائنگے جوانہوں نے بچپن میں دیکھے، سنُےاورسیکھے ہوتے ہیں۔

بچوں پرناول اورافسانوں کے آثرات:

آج کل عشق مجازی کی نئی سے نئی سٹوری پر مشتمل ناول لکھے جارہے ہیں۔اخبار جہاں وغیرہ میگزین بھی ایسی کہانیوں سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں ۔“تین عورتیں تین کہانیاں” کے عنوان پر ایسے ایسے واقعات لکھے جاتے ہیں کہ لڑکے لڑکیاں اسے شوق سے پڑھتے ہیں ۔اوربعض اوقات خود بھی ویساہی کرنا شروع کردیتے ہیں۔جولڑکےاور لڑکیانکسی سے آشنائی نہیں کرسکتے وہ تنہائی میں اپنے ذہن میں سوچ سوچ کرگناہ کے خیالات پکاتے ہیں ۔گوظاہر میں نماز روزہ بھی رکھتے ہوں مگر دل میں خیالی محبو□ کی تصویر سجائے پھرتے ہیں۔نماز پڑھتے ہوئے بھی اس کے خیال میں منہمک ہوتے ہیں۔یوں لگتاہے کہ ایک خیالی بت کی پوجاکر رہے ہوں۔

نوجوانوں نسل پرذرائع ِابلاغ کے آثرات:

رنگ وبُوکےاس جہاں میں ہواکے جھونکے کے ساتھ ہرطرف اُڑنے والااورپانی کے بھاؤ میں سب سے زیادہ بہہ جانے والا،جذبات کے اندھیروں میں اپنے آپ کوکھوجانے والااوراگرکوئی اس آ□ وگِل میں کچھ زیادہ ہی اُثرلینے والاہے تووہ انسانی معاشرے میں نوجوان ہی نظرآتاہے کیونکہ ایک جوان کی تما□ قوّتیں خواہ وہ حسی ہویانفسیاتی وشہوانی وغیرہ ہرطرح اپنے کمال وعروج پر ہوتے

ہیں۔جس کی وجہ سے وہ اپنے گردوپیش سے بے پرواہوکر دیوانہ وارزندگی بسرکرتاہے ۔حدیث کریمہ میں ہے:

"الشباب شعبة من الجنون"(19)

"جوانی دیوانہ پن کاایک شعبہ ہے"

لہٰذاظاہربات ہے کہ ان چیزوں اورعوار سے متاثرہونابھی فطری ہے۔بخلاف بچوں کے کہ ان کی حسّاسیت نوجوانوں کی نسبت نہایت ہی کمزورہوتی ہے۔ اورمعمرحضرات توعمرکے اس آخری حصہ میں ایک جگہ پرٹھرکرایک خاص اینگل اورزاویہ سے سوچتے ہیں ان کوہر چیز اسی نقطہ نگاہ سے نظرآتی ہے۔لہٰذاان پرکسی چیزکااثرانداز ہوناتقریبامحال ہے۔مولانااحتشا الحق تھانوی بچوں اوربڑوں کی مثال دے کر فرمایاکرتے تھے:

"ارے بھائیوں!ہم بگڑی ہوئی ہنڈیاہیں بگڑی ہوئی ہنڈیوں کودوبارہ بناناکوئی آسان کا نہیں ۔یہ نوجوان ترمٹی ہیں جسے جیسے چاہواورجوچاہوبناڈالو۔"

اسی فطری حقیقت کودیکھتے ہوئے اگرہم ذرائع ِابلاغ کاجائزہ لیں تویقیناذرائع ِابلاغ کاسب سے زیادہ اثرایک نوجوان ہی پرہواہے۔بلکہ اثراندازہوناکیاسوشل میڈیاتونوجوانوںمیں نشے کی ورت اختیار کرگیاہے۔ایک نوجوان کا بح،شا ،دن،رات پسندیدہ مشغلہ فیس بُک ،ٹوئٹر،اورواٹس ایپ وغیرہ ہیں۔مگرافسوس کی بات یہ ہے کہ سوشل میڈیاکی یہ آزادانہ رو تومغربی ہے جس کوہمارے معاشرے میں حکمران طبقہ ہی رواج دے رہاہے جس کالازمی نتیجہ متضادقسم کے افرادکاوجودمیں آناہے۔اس حوالے سےمرزاایو بیگ احب لکھتے ہیں:

"ہمارے حکمران مغربی اورمشرقی معاشرے کوسمجھنے میں بُری طرح ناکا ہوچکے ہیں۔ایک تومغربی معاشرہ مکمل طورپرسیکس فری ہوچکاہے۔دوسرایہ کہ وہ خاندانی بندشوں سے آزادہوچکے ہیں۔خاندان کاتصورچکناچورہوچکاہے۔اس کے باوجودوہاں جنسی معاملات پرقتل وغارت گیری ہوتی ہے۔لیکن جس مشرقی معاشرہ میں آپ فیشن اورروشن خیالی کے نا پرفحاشی وبے حیائی پھیلانے کی کھلم کھلااجازت دے رہے ہیں وہاں خاندانی نظا ابھی تک اللہ کے فضل وکر سے بہت مضبوط ہے۔لہٰذاایک بہت بڑاتضادپیداہوجاتاہے۔"(20)

روزنامہ جنگ میں شائع ہونے والےایک اہم مضمون میں نوجوانوں پرسوشل میڈیاکے اَثرات سے متعلق مرقو ہے:

میڈیاکے مختلف پلیٹ فار ایک نشے کی ورت اختیارکرچکے ہیں۔اوراس سے سب سے زیادہ نوجوان متاثرہورہے ہیں۔سوشل میڈیاان کی زندگیوں پر بڑی تیزی سے اثراندازہواہے۔کیونکہ اسے سبک رفتاری سے مقبولیت حا ل ہوئی ہے۔ان سے ان کی حت،رویے اورسرگرمیاں سب متاثرہورہے ہیں۔ان باتوں کونظرانداز کرناممکن نہیں ہوتا۔ اس پرأثرات کی ایک نئی تحقیق کے حیرت انگیزنتائج سامنے آئے ہیں اس کے مطابق نوجوانوں کی دماغی حت کے لئے سوشل میڈیاکاپلیٹ فار انسٹاگرا سب سے زیادہ نقصان دہ ہے۔ نیزمفیدترین یوٹیو ہے۔یہ بات برٹش رائل سوسائٹی کی حالیہ رپورٹ میں کی گئی ہے۔سوسائٹی کی چیف ایگزیگٹوشرلی کرامرکے مطابق سوشل میڈیاکاشمارسگریٹ اورالکحل سے زیادہ نشہ آورچیزکے طور پرکیاجاتاہے۔اوریہ لَت نوجوانوں کی زندگیوں میں کچھ اس طرح سرایت کرچکی ہے کہ جب ان کی دماغی

□حت کے مسائل پربات کی جاتی ہے تواسے نظرانداز کرناممکن نہیں ہوتا۔ان کے مطابق انسٹاگرا□ اورسنیپ چیٹ کودماغی □حت کے لئے سب سے زیادہ نقصان دہ اس لئے سمجھاجاتاہے کیونکہ ان میں تصویروں پر بہت زیادہ توجہ مرکوز ہوتی ہے جس سے نوجوانوں میں احساس کمتری ہوتاہے۔اوروہ فکرمندرہنے لگتے ہیں۔اس تحقیق میں برطانیہ کے تقریبا15سونوجوانوں سے انٹرویوکئے جن کی عمریں 14سے 24سال کے درمیان تھیں۔تحقیق کے مطابق سب سے مثبت رائے یوٹیو□ کےبارے میں تھی جبکہ اس کے بعدٹوٹیراورفیس بُک کانمبرتھاسوشل میڈیاویب سائٹ نے دوسروں کے ساتھ مربوط ہونے اورباہمی رابطے بڑھانے کاایک اضافی طریقہ فراہم کیاہےوہی یہ ممکنہ طورپرسائبرغنڈہ گردہ،سماجی رقابت اورتنہائی کابھی ذریعہ بن رہاہے۔کیلفوریایونیورسٹی کے محقق لیری روزن کے مطابق فیس بُک اوردیگر ویب سائٹس کے زیادہ استعمال سے انسان میں خود پرستی، نفسیاتی مشکلات،سماج دشمن روئیےاورپرتشددجذبات میں اضافہ ہورہاہےلیری روزن کے مطابق ان کے استعمال کرنے والے بچے اوربڑے نفسیاتی بیماریوں کے شکار ہورہے ہیں۔ فیس بُک کے اعداد وشمار کے مطابق ہرروز تقریبادولاکھ افراداس سائیٹ کے رکن بنتے ہیں۔حال ہی میں پاکستان میں فیس بُک □ارفین کی تعدادایک کروڑ 20لاکھ سے بڑھ گئی ہے۔جو پاکستان کی کل آبادی کے 7٪ فیصد کے قریب ہے۔(21)

مسلم نوجوان پرمہلک اثرات مرتب کرنے میں انڈین اورمغربی فلمیں اورڈرامیں بھی پیش پیش ہیں ان فلموں کی کارستانی ہے کہ مسلمان نوجوان کے ہاتھ سے قرآن اتر کرگٹھاراوررَبا□ آچکا ہے، جس نوجوان کی راتیں قرآن کریم پڑھنے اور سننے میں گزرتی تھیں ا□ ان کی راتیں فلم بینی اورگانے سننے میں گزرتی ہیں ۔نوجوان علم کے الفاظ اورقرآن کےحروف سے توبیگانہ نظرآتے ہیں مگر فلمی ایکٹرز کے نا□ خو□ رٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ □حابہ کرا□ جوہمارے لئے نمونہ بناکربھیجے گئیں جن کےبارے میں ارشادخداوندی ہے:

"اٰمِنُوْا کَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ"

" [redacted] (□حابہ) [redacted] بھی [redacted] "(22)

ان کی حیات اوراسمائےگرامی سے توناواقفیت ہوتی ہے مگر گلوکاروں کے نا□ اوران کے کارنامے اَزبرہوتے ہیں ہیں۔ ان فلم سٹاروں کے تما□ کرتُوتوں کویہ نوجوان نسل بطورفخریہ اپناتے ہیں اورتواورنکاح اورطلاق کے معاملے کوبھی فلمی سٹاروں کی رہنمائی میں مذاق بناکرسرانجا□ دیتے ہیں۔میراا پناواقعہ ہے کہ عصرکے نمازکے بعددارالافتاء میں میرے پاس ایک نوجوان آیااورکہنے لگاکہ میں اورمیری اہلیہ دونوں ایک ساتھ فلم دیکھ رہے تھے اس میں ایک سین آیاجس میں فلم سٹارنے اپنی محبوبہ کے ہاتھ کوہوامیں لہراکرچھوڑتے ہوئے کہاکہ "جامحبوبہ تجھے تین طلاق"میں نے بھی مذاق میں ہی یہی کہاتواہلیہ نے مجھے کہاکہ اس سے طلاق ہوجاتی ہے آپ نے ایسا کرکے غلط کا□ کیا۔یہ نوجوان پوچھنے لگاکیامذاق میں بھی طلاق ہوجاتی ہے؟ا□ اس فلمی دنیا سے تیارشدہ نوجوان کو اس فقہی مسئلے کاکیاعلم ہے؟حالانکہ حدیث میں مروی ہے:

" أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ [redacted] عَلَيْهِ [redacted]

[redacted] اللہ □لی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین کا□ ایسے ہیں کہ جن کا ارداہ بھی ارادہ اور مذاق بھی ارادہ ہے: نکاح ، طلاق، اور رجوع۔ "(23)

کراچی میں طلاق کے شرح تنا□ب پرکئے گئے ایک سروے کے رپورٹ پرتجزیہ کرتے ہوئے عمرفاروق □احب لکھتے ہیں:

> "ازدواجی زندگی میں ناکامی اورطلاق کی وجوہات پر اگر غورکیاجائے توتین بڑی اوربنیادی وجوہات سامنے آتی ہیں:سب سے پہلی وجہ میڈیاکے باعث وجودپانے والی "لادینیت اورآزادی"کی ذہنیت ہے۔" (24)

موجودہ ذرائع ابلاغ کاتراشدہ نوجوان اپنے دین تہذیب اورکلچرسے کوسوں دورہوتاہے،ذرائع ابلاغ کے اَثرات کواپنے اندرجذ□ کرکے بننے والےنوجوان کاحلیہ کھنچتے ہوئے نثاراحمدخان بہت ہی خو□ رقم طرازہے:

> "ان کانا□ (مرزاعلیم بیگ سے)ایم اے بیگ ہوگیاہے ان کی آنکھوں پرکالاچشمہ چڑھاہواہے۔بدن پرٹی شرٹ جس پرانگریزی میں" Long live U S A"کی عبارت چھپی ہوئی ہے اوراس کے اوپرامریکہ کے مجسمہ آزادی کی تصویر کندے پرگٹارلٹک رہاہے۔جینزکی گندی سی میلی پتلون اوراس کے نیچے جوگرپہنے ڈرائنگ رو□ کی کالین پرگندے جوتوں کے نشان ڈالتے چلے آرہے ہیں۔ہائی مم کہہ کرماں کوسلا□ کرتے ہیں۔
>
> وہ جوکچھ بولتے ہے اس کاآدھا حصہ انگریزی الفاظ کی آمیز□ کی وجہ سے ان کی دادی سمجھنے سے قا□ررہتی ہیں۔گھرکاکھانااچھانہیں لگتا۔برگران کی من پسندغذااورکوک ان کامرغو□ مشرو□ ہے۔انہیں □رف پاپ میوزک اورانگریزی کے نہ سمجھ آنے والے گانے ہی پسندآتے ہیں۔بات کرنے میں آپ جنا□ کی بجائے"ہائے اِڈیرڈارلنگ یایواولڈگائی،اومائی لارڈ۔بائی ،ہائی ، سی یو ٹو لیٹر"جیسے الفاظ استعمال کرنے پرفخرکرتے ہیں۔یہ □احبزادے گھرکے کسی کا□ کاج کے لائق نہیں ہوتے ۔نہ ان کی شخصیت سے علمی استعداد کااظہار ہوتاہے نہ ملک کی فلاح وبہبود سے ان کوکوئی سروکار ہے۔ان کے خوا□ گرین کارڈاوران کے شوق تمنائیں اسپورٹ کارڈ،خوبصورت بنگلہ اورحسین ماڈرن عورت سے آگے نہیں جاتے بقول کسی شاعرکے:

> طاقِ دل کے اندر چراغ انگریزی
> سر کے اندر دماغ انگریزی
> چال انگریزی ڈھال انگریزی
> جسم کا بال بال انگریزی
> جسم ہندی میں جان انگریزی
> منہ کے اندر زبان انگریزی
> (25)

حوالہ جات

(1)ڈاکٹر ،محمدشمس،ابلاغ عامہ کی نئی جہتیں،اسلا□ آبادمقتدرہ قومی زبان،2009،ص:132

(2)ڈاکٹر،محمدشمس،ابلاغ عامہ کی نئی جہتیں،اسلا آبادمقتدرہ قومی زبان،2009،ص:132

(3)مہدی حسن،ابلاغ عا،لاہور،مکتبہ کاروان،1968،ص:73۔

(4)عثمانی.مفتی محمدشفیع،تصویرکی شرعی حیثیت.ادارہ المعارف.کراچی:ص:27۔

(5)مفتی،شیخ ،محمدبلال،موبائل فون کااستعمال،کراچی،مکتبہ عمرفاروق،2011،ص:35

(6)بخاری،محمدبن اسماعیل،ابوعبدالله،الجامع المسندالصحیح،کتا الاعتصا،با قول النبیﷺلتتبعنّ سنن من کان قبلکم،رقم:۴۳۶۰،لاہور،مکتبہ رحمانیہ،س ن،۶۳۸/۲۔

(7) بخاری،محمدبن اسماعیل،ابوعبدالله،الجامع المسندالصحیح،کتا الاعتصا،با قول النبیﷺلتتبعنّ سنن من کان قبلکم،رقم:۴۳۵۹،لاہور،مکتبہ رحمانیہ،س ن،۶۳۸/۲۔

(8)قشیری،مسلم بن حجاج، حیح مسلم،کتا اللباس،با النِّسَاءِ الْكَاسِيَاتِ الْعَارِيَاتِ الْمَائِلاَتِ الْمُمِيلاَتِ،رقم :۵۵۸۲.لاہور،مکتبہ رحمانیہ،س ن،۲۱۳/۲۔

(9)قشیری،مسلم بن حجاج، حیح مسلم،کتا اللباس،با النِّسَاءِ الْكَاسِيَاتِ الْعَارِيَاتِ الْمَائِلاَتِ الْمُمِيلاَتِ،رقم ،۵۵۴۱.لاہور،مکتبہ رحمانیہ،س ن،۲۱۲/۲۔

(10)عثمانی.مفتی .مفتی محمدتقی،اسلا اورسیاست.ادارہ تالیفات.ملتان:ربیع الاوّل 1427.ص:53

(11) البقرہ۲:۱۱۹

(12)فضہ حسن،بچوں کی تعلیم وتربیت،سٹی بک پوائنٹ،کراچی،۲۰۰۸،ص:۱۲۴۔

(13)فرخ شہزاد،سوشل میڈیاکے نوجوانوں پرمنفی اَثرات،روزنامہ جنگ،کوئٹہ،منگل 6/جون2017،ص:7

(14)نقشبندی،ذوالفقار،مولانا،حیااورپاکدامنی،مکتبہ الفقیر،فیصل آباد،اکتوبر ۲۰۱۱ ص:۲۱۵۔

(15)نقشبندی،ذوالفقار،مولانا،حیااورپاکدامنی،مکتبہ الفقیر،فیصل آباد،اکتوبر ۲۰۱۱ ص:۲۱۵۔

(16)http://www.nawaiwaqt.com.pk

(17) ()مہدی حسن،تصویری حافت،اسلا آباد،مقتدرہ قومی زبان،1999،ص:17

(18)سورہ الحجرات:11:49

(19)قضاعی،محمد بن سلامة ،مسند الشها،با الشبا شعبۃ من الجنون والنساء حبائل الشياطين،مؤسسة الرسالة،بیروت، 1407/ 1986،ج:1ص:66

(20)وہی توظالم،فاسق اورکافرہے،مرزاایو بیگ.ہفت روزہ ندائے خلافت.لاہور:13دسمبر2016.ص:4

(21)فرخ شہزاد،سوشل میڈیاکے نوجوانوں پرمنفی اَثرات،روزنامہ جنگ،کوئٹہ،منگل 6/جون2017،ص:7۔

(21)البقرہ:13:2

(23)سجستانی،سلیمان ابن اشعث،سنن ابي داود،کتا النکاح،با فی الطلاق الهزل، رقم:2194،لاہور،مکتبہ رحمانیہ،۳۱۶/۱

(24)عمرفاروق،دولت یاسکون،ہفت روزہ شریعہ اینڈبزنس،کراچی،28اگست2013،ص:15

(25)فتحی،نثاراحمدخان،مغر□ زدہ مسلمانوں کے نا□ ،کراچی،مکتبہ الشیخ،سن اشاعت ندارد،ص:۴۹

کتابیات

1. القرآن الکریم.
2. احمد ممتاز.مفتی،(سن اشاعت ندارد).ڈیجیٹل تصویر اورٹی وی چینل کے ذریعے تبلیغ.کراچی:شعبہ تعمیرمعاشرہ جامعہ خلفائے راشدین.
3. البخاری.محمد بن اسماعیل،(1999).الجامع الصحیح.کراچی:قدیمی کتب خانہ.
4. الترمذی.ابوعیسی محمد بن عیسی،(سن اشاعت ندارد).279.سنن ترمذی.کراچی:قدیمی کتب خانہ.
5. اما□ مسلم.مسلم بن الحجاج،(سن اشاعت ندارد).الجامع الصحیح.کراچی :قدیمی کتب خانہ.
6. رشید احمد.مفتی،(سن اشاعت ندارد.اللہ کے باغی مسلمان.کراچی:کتا□ گھر.
7. سیف .سیف اللہ، (2002).سیٹلائٹ ٹی وی.لاہور:کوہستان انٹرپرائزیز.
8. شرقاوی.محمودعلی،(سن اشاعت ندارد).عالمی تہذیب وثقافت پراسلا□ کے آثرات.لاہور:مکتبہ قاسم العلو□.
9. شہزاداقبال.ڈاکٹر،(سن اشاعت ندارد).دساتیرپاکستان کی اسلامی دفعات.اسلا□ آباد:شریعہ اکیڈمی.
10. □دیقی.کا شف حفیظ،(جنوری/2008).فلم خداکیلئے تحقیقی تجزیہ.کراچی:اسلامک ریسرچ اکیڈمی.
11. عا□م عم،(مئی/2009).برموداتکون اوردجال.کراچی :الھجرہ پبلیکیشن.
12. عبدالکریم .عثمان.ڈاکٹر،(2012).اسلامی ثقافت کے سنگ میل.لاہور:ادارہ ثقافت اسلامیہ.
13. علی.ابولحسن .ندوی، (سن اشاعت ندارد).امریکہ میں □اف □اف باتیں.کراچی:مجلس نشریات اسلا□.
14. علی.ابولحسن .ندوی، (سن اشاعت ندارد).مسلم ممالک میں اسلا□ اورمغربیت کی کشمکش.کراچی:مجلس نشریات اسلا□.
15. علی.ابولحسن .ندوی، (سن اشاعت ندارد).انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج وزوال کااثر.کراچی:مجلس نشریات اسلا□.
16. علی.ابولحسن .ندوی، (سن اشاعت ندارد).مذہب وتمدن.کراچی:مجلس نشریات اسلا□،سن اشاعت ندارد.
17. علی.ابولحسن .ندوی،(2005). اسلامی تہذیب وثقافت.اسلا□ آباد:دعوہ اکیڈمی.
18. غازی.انور،(سن اشاعت ندارد).خاندانی نظا□ ایسے بچائیں.کراچی :الحجاز.
19. فاروق. عبدالغنی.ڈاکٹر،(2009).یہ ہے مغربی تہذیب.لاہور:بیت الحکمت.

20.عمرفاروق،ہفت روزہ شریعہ اینڈبزنس.کراچی.28اگست2013

21.فرخ شہزاد،سوشل میڈیاکے نوجوانوں پرمنفی اَثرات.روزنامہ جنگ.کوئٹہ:منگل 6/جون2017.

22.فضہ حسن،(2008).بچوں کی تعلیم وتربیت.کراچی:سٹی بک پوائنٹ.

23.قاسم منصور.(سن اشاعت ندارد).جدید ذرائع ابلاغ کی شرعی حیثیت اوران میں دعوت وتبلیغ کے مواقع.کراچی:کلیہ معارف اسلامیہ.

24.قاسمی.قاری .محمدطیب،(2011).اسلامی تہذیب وتمدن.مردان:مکتبہ الاحرار.

25.قضاعی.محمد بن سلامة ،مسند الشها□.مؤسسة الرسالة.بیروت. 1407/ 1986.

26.محمدامین.ڈاکٹر،(2014).اسلا□ اورتزکیہ نفس.اسلا□ آباد:دعوہ اکیڈمی.

27.محمدانور،(2006).نوجوان تباہی کے دھانے پر.کرچی:ادارہ اشاعت اسلا□.

28.محمدامین.ڈاکٹر،(2006).اسلا□ اورتہذیب مغر□ کی کشمکش.لاہور:بیت الحکمت.

29.محمدبلال.شیخ.مفتی،موبائل فون کااستعمال.کراچی.مکتبہ عمرفاروق.2011.

30.محمدزاہر.سعید،(سن اشاعت ندارد).خبر اورخبریت.لاہور:مکتبہ دانیال.

31.محمدزاہر.سعید،(2012).تعلقات عامہ اور ابلاغ.لاہور:مکتبہ دانیال.

32.محمدزاہر.سعید،(سن اشاعت ندارد).ابلاغ عامہ اور بدلتی دنیا.لاہور:مکتبہ دانیال.

33.محمدزاہر.سعید،(سن اشاعت ندارد).ادارت اوراس کے جدید رجحانات.لاہور:مکتبہ دانیال.

34.محمدشفیع.مفتی.عثمانی،(اکتوبر/1999).آلات جدیدہ کے شرعی احکا□.کراچی:ادارۃ المعارف.

35.محمدشفیع.مفتی.عثمانی،تصویرکی شرعی حیثیت.کراچی.ادارہ المعارف.

36.محمدشفیع.مفتی.عثمانی،(1983).معارف القرآن.کراچی:ادارۃ المعارف.

37.محمدشفیع.مفتی.عثمانی،(فروری/1999).اسلا□ اور موسیقی.کراچی:ادارۃ المعارف.

38.محمد شمس الدین.ڈاکٹر،(1990).ابلاغ عا□ کے نظریات.اسلا□ آباد:مقتدرہ قومی زبان.

39.محمدقطب.(فروری/2013). اسلا□ اورجدیدذہن کے شبہات.لاہور:البدرپبلی کیشنز.

40.محمدوسیم .اکبر.ڈاکٹر،(2003).ذرائع ابلاغ اوراسلا□.لاہور:مکہ پبلی کیشنز.

41.مختار.حبیب اللہ.مولانا،(2003).اسلا□ اورتربیت اولاد.کراچی:مکتبہ الحبیب.

42.منگلوری .عطاءالرحمان،(اگست/2004).میڈیاکی یلغار.راولپنڈی:ظلال القرآن فاونڈیشن.

43.مودودی.ابوالاعلی .سید،(2011) .تجدیدواحیاءدین.لاہور:اسلامک پبلی کیشنز.

44.مودودی.ابوالاعلی.سید،(2011). اسلامی تہذیب اور اس کے ا□ول ومبادی،لاہور:اسلامک پبلی کیشنز.

45.مہدی حسن،(مارچ /1990).جدیدابلاغ عا□ .اسلا□ آباد:مقتدرہ قومی زبان.

46.نثاراحمدخان.فتحی،(سن اشاعت ندارد).مغر□ زدہ مسلمان کے نا□ .کراچی:مکتبہ الشیخ.

47.نذرالحفیظ .ندوی،(2001).سیکولر میڈیاکاشرانگیزکردار.لاہور:عوامی میڈیاواچ کمپنی.

48.نقشبندی.ذوالفقاراحمد.مولانا،(جون /٢٠١٣).خطبات فقیر.فیصل آباد:مکتبہ الفقیر.

49.نقشبندی.ذوالفقاراحمد.مولانا،(اکتوبر/ ٢٠١١).حیا ءاورپاک دامنی.فیصل آباد.مکتبہ الفقیر.

Dr. Abdul Achakzai

ORIGINALITY REPORT

9%	9%	1%	2%
SIMILARITY INDEX	INTERNET SOURCES	PUBLICATIONS	STUDENT PAPERS

PRIMARY SOURCES

1	raahedaleel.blogspot.com Internet Source	4%
2	reviewessays.com Internet Source	1%
3	rahbereislam.com Internet Source	1%
4	musnijaprie-alpasery.blogspot.com Internet Source	1%
5	blogistan.urdusource.com Internet Source	1%
6	abumuhammadzz.wordpress.com Internet Source	<1%
7	sunnah.com Internet Source	<1%
8	www.mahatroshan.blogspot.com.au Internet Source	<1%
9	qurango.com Internet Source	<1%

<1%	www.darululoom-deoband.com Internet Source	10
<1%	fridayspecial.com.pk Internet Source	11
<1%	الطعيمات ، هاني" .فقه الأحوال الشخصية في الميراث والوصية", Dar Al-Shorouk for Publishing & Distribution, 2007. Publication	12

Exclude quotes Of f

Exclude matches Of f

Exclude bibliography Of f